بقولِ حکیم سنائی غزنوی : زباں کز بہر حق باشد، چہ عبرانی چہ سریانی
مکاں کز بہر دیں باشد چہ جا بلقا چہ جا بلسا

بروفات حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

قطعہ تاریخ

عطاء اللہ شاہ سید بخاری — کہ جس نے قوم کی حالت سدھاری
فسبحان الذی حسن خطابت — کہ جس کو سن کے ہوتا وجد طاری
خطیب اعظم و میر شریعت — ہیں جس کے ملک پر احسان بھاری
فرنگ و قادیاں کی دھجیوں کو — اڑایا جس نے بامر ضرب کاری
ڈرایا دار سے تو وہ ہنسا خوب — تھی اس کے دل میں ایسی جاں نثاری
وہ دشمن سے بھی ملتا مسکرا کر — ملی حق سے اسے وہ برد باری
"غریق رحمت" اب ہے "نظر خیرا" — عطا کو تھی عطا وہ دینداری
۱۹۶۱ ۱۸۹۲

نہیں اب سوائے حشر صابر
"توقع ملاقات" بخاری
۱۹۶۱

گرامی مرتبت میر شریعت — چہ گویم شرح اوصاف کمالش
بسر عمرش شدہ در حق پرستی — مبارک بود قول و فعل و حالش
خطاب داد آں سرخیل علماء — بصد تمکین ربا جاہ و جلالش
کند ایں بیعت علمائے پنج صد — بصد فخر و بصد عز و جمالش
عیاں شد اہل ابناء زمانہ — صفاء باطن و صدق مقالش
بتہذیب مقالش قوم پرداخت — ہمیں بودہ ہمیشہ قیل و قالش

چنیں گفت از سر اخلاص صابر
"بدلِ وا دہ شدہ تاریخ سالش"
۱۹۶۱

مولانا عبد الکریم صابر
ڈیرہ اسماعیل خان